نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ

مارچ ۲۰۲۴

23 مارچ
PAKISTAN
RESOLUTION DAY

The National Radio Telecommunication Corporation

is a high tech industry engaged in manufacturing of telecommunication equipment in Pakistan

Reliability
Quality and
Self-Reliance

About NRTC

Since 1965, NRTC has been a highly stable and reliable partner for customers who require high-tech Communication and Security Solutions. Our success comes from the innovative value proposition we bring to electronic manufacturing·········proof of its uniqueness is in our enviable track record for decades.

Business Areas

Defense Technologies

- Tactical & Wireless Military Communications
- Jammers
- Anti Drone Solution
- Border Security & Surv. Solution
- Security (UAVs/ Quad Copters)
- Security (Mini UAV/ Copters)
- EOD & Robotics
- Electronic Warfare
- Artificial Intelligence

Common Use Technologies

- Safe & Smart Cities
- RFID Licence Plates
- IT & Cyber Security
- Electro Medical
- Renewable Energy Solutions
- IP Exchanges
- Intelligent Transport System
- Forensic Solutions

For Further Details

Head Office: T&T Complex, Haripur, Pakistan - Tel: +92 995 666611, 666311, Fax: +92 995 610933, Tel: +92 332 7926421

Dubai Office:
Unit No.AG-13-H-F147, AG Tower,
Plot No.JLT- PH1-I1A, Jumeirah
Lakes Towers, Dubai,
United Arab Emirates

Islamabad Office
NCI, Near Islamabad
Motorway Toll Plaza, Islamabad
Tel: +92 51 2850135

Lahore Office
72 Industrial State,
Kot Lakhpat Lahore
Tel: +92 42 35215700
Fax: +92 42 35117303

Karachi Office
Army Log Area,
Near Regent Plaza, Karachi
Tel: +92 21 21906327
Fax: +92 21 21906328

Peshawar Office
Bunglow No.23, F/2,
Khushal Road, University Town,
Peshawar
Tel: +92 91 2601014

Quetta Office
Chaman Housing Scheme,
Quetta

email: marketing@nrtc.com.pk; Website: www.nrtc.com.pk National Tax Number (NTN): 0009815-9

امید اور یقین کا سفر۔۔۔

بہار کی آمد امید نو کی وعید لے کر آتی ہے۔ درختوں سے پھوٹتی کونپلیں، پھولوں کی کلیاں اور سبزے کا بدلتا رنگ خزاں کی رخصت کی نوید دیتا ہے۔ یہی نوید پیغام ہے کہ زندگی دراصل تسلسل کا دوسرا نام ہے۔ کسی اختتام کی حد درحقیقت ایک نئے سلسلے کا آغاز ہے اور اسی کو اگر فطرت کا خوبصورت توازن کہیں تو بے جا نہ ہوگا۔

قارئین! اگر کبھی یاداشت کی کھڑکی ماضی میں کھلتی ہے تو کہیں کچھ یادیں موسم سے بھی جڑی نظر آتی ہیں، یہ گوشہ کھنگالیں تو یاد آتا ہے کہ موسموں کی رنگارنگی، تندی، تغیر وہ نہیں رہا جو ہم نے دیکھ رکھا تھا، کبھی مارچ اور اپریل کی صبحیں بھی خوشگوار ہوا کے جھونکوں سے لبریز ہوتی تھیں تو دوپہریں بھی اس خوشگواری کا احساس لیے ہوئے ہوتی تھیں ۔۔اب کچھ بعید نہیں ہے کہ انھی مہینوں میں ہم کمرے کی کھڑکی کھولیں تو ہوا کا گرم تھپیڑا ہمارا استقبال کرے۔ چار موسم ہیں، لیکن کب بہار آئی، کب بہار گئی خبر ہی نہیں ہوتی ۔ یوں لگتا ہے کہ سردی، زیادہ سردی اور بہت زیادہ سردی، گرمی، شدید گرمی اور لو کے تھپیڑوں والی گرمی بس یہی موسم رہ گئے ہیں۔ موسموں کا یہ تغیر اور یہ شدت ہماری توجہ چاہتا ہے کہ اب بھی نہ سوچیں گے تو کب سوچیں گے۔ دوسروں کی طرف مت دیکھیے انفرادی سطح پہ ہی سہی قدم اٹھائیے سوچیئے کہ میرا اگایا ہوا پودا تناور درخت بنے گا تو کسی نا کسی کو تو چھاؤں دے گا۔ کہیں نہ کہیں تو بہت کچھ بدلے گا اور پھر دیکھ لیجیے گا اسی ایک کڑی سے ایک سلسلہ جنم لے گا۔ جب بگاڑ آ سکتا ہے تو بہتری بھی لائی جا سکتی ہے۔ اور یہی ہے امید اور یقین کی جوڑی۔ قارئین کرام! بات امید کی چل پڑی ہے تو اس امید کو ہم کیسے بھول سکتے ہیں جو بانئ پاکستان نے 1940 میں ہمیں دی اور پھر اس فردِ واحد نے اپنی انتھک محنت سے اس وعدے کی تعبیر بھی ہمیں دلا دی۔ وہ ایک شخص تھا اور آج ہم ایک قوم۔ اور قوم بھی وہ جو اپنی شناخت مانگتی تھی۔۔۔ 23 مارچ محض قرارداد پاکستان کا ہی دن نہیں ہے۔ درحقیقت یہ تجدید عہد کا دن ہے کہ ہم اپنے مصروف لمحوں میں سے کچھ وقت خود کو دیں اور سوچیں کہ میں بذاتِ خود اس وطن کے لیے کیا کر سکتا ہوں اور کچھ زیادہ نہ سہی، اس وطن کے لئے آپ ایک پودا تو لگا ہی سکتے ہیں۔

معزز قارئین کرام! مارچ کا شمارہ آپ کے ہاتھ میں موجود ہے۔ اس امید کے ساتھ یہ شمارہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے کہ اس میں شائع کردہ امیر البحر کی مختلف سرگرمیوں، دوست ممالک کے وفود، جہازوں کے خیرسگالی دورے اور مختلف آرٹیکلز آپ کے لیے مفید، دلچسپ اور معلوماتی بھی ثابت ہوں گے۔ ان میں قابلِ ذکر پاک بحریہ کا خصوصی امدادی آپریشن ہے جس کا مقصد گوادر میں حالیہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں موجود مقامیوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنا تھا۔ اسی شمارے میں Knowledge is Power کے نام سے کوئز کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد قارئین کی پاک بحریہ سے متعلق معلومات میں اضافہ کرنا ہے۔ ہم نے کوشش بھرپور کی ہے کہ یہ شمارہ آپ کی توقعات پر پورا اترے۔۔۔

لیفٹیننٹ کمانڈر رُباب زہرا
ایڈیٹر

ماہنامہ

نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ (Regn # 16(1381) /15-ABC)

جلد: ۳۶ شمارہ: ۱۰ مارچ ۲۰۲۴

پیٹرن اِن چیف

کموڈور سیّد رضوان خالد ستارۂ امتیاز (ملٹری)، تمغۂ بسالت

چیف ایڈیٹر

کمانڈر ذاکر حسین خان تمغۂ امتیاز (ملٹری)

ایڈیٹر

لیفٹیننٹ کمانڈر رُباب زہرا

رپورٹس

لیفٹیننٹ کمانڈر صہیب سبحانی

سب لیفٹیننٹ حسنین زرداری

سب ایڈیٹر

فیاض احمد عباسی

گرافک ڈیزائنر

ماجد نواز

فوٹو گرافرز

دلاور خان، تنویر احمد، بابر شہزاد

سید وقاص رضا، عثمان فاروق

شعبۂ تعلقاتِ عامہ۔ پاک بحریہ

فون: 051-20062799

فیکس: 051-20062364

magazinenavynews@gmail.com

قیمت نیوی نیوز: -/290 روپے

مارکیٹنگ اور اشتہارات: 051-20062799

نوٹ: نیوی نیوز میں شائع ہونے والی تحریروں میں بیان خیالات، حوالہ جات اور آراء مضمون نگاروں کے ذاتی ہوتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ پاکستان نیوی یا نیوی نیوز کے ایڈیٹوریل بورڈ کی پالیسی کے عکاس ہوں۔

نیوی نیوز کا ایڈیٹوریل بورڈ شمارے میں شائع شدہ اشتہارات کے غیر حقیقی ہونے کا ذمہ دار نہیں ہے۔

فہرست

پی این سرگرمیاں

چیف آف دی نیول اسٹاف اوپن فورم۔ اور ماڑہ ۴

صابر ایس آر ای کراچی میں عثمان مسجد کا افتتاح/یومِ تاسیس۔ آپریشن چیک میٹ ۵

23 مارچ یوم پاکستان پریڈ ٦

یومِ پاکستان۔ عسکری ایوارڈز کی تفویض ۹

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف کا پی این اے ڈی ماڑی پور کے فلاحی مراکز کا دورہ/ استقبالِ رمضان لیکچر ۱۰

پنوا ایگزیکٹو کونسل اجلاس ۱۲

صدر پنوا کی کراچی میں سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کی ازواج سے ملاقات ۱۴

ساحلی علاقوں کی مستحق خواتین میں سلائی مشینوں کی تقسیم/
استقبالِ رمضان۔قرآن سینٹر پی این اے ڈی ماڑی پور
۱۵

ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (میٹریل) کا دورہ
پی این سی ڈی ڈی سی/
پاکستان نیوی پولی ٹیکنیک اور پاکستان نیشنل
شپنگ کارپوریشن کے مابین مفاہمتی یادداشت
۱۶

کمانڈر ویسٹ اوپن فورم/
پی این ایس معاون کے شہداء کو خراجِ تحسین
۱۷

کمانڈر کوسٹ کا گوادر اور پسنی میں منصوبہ جات کا افتتاح/
سجاول میں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کی تزئین و آرائش
۱۸

پہلی سالانہ آرٹ اینڈ کرافٹ نمائش۔
بحریہ کالج اورماڑہ/پاکستان نیوی کے زیر اہتمام گورنمنٹ
بوائز ہائی سکول اورماڑہ میں سائنسی نمائش کا انعقاد
۱۹

روڈ سیفٹی ورکشاپ/ ساحلی مکینوں میں راشن کی تقسیم
۲۰

انٹرا پی این ای سی سپورٹس گالا/
پی این فری میڈیکل کیمپ۔کیٹی بندر
۲۱

کمانڈر کراچی سیلنگ چیمپئن شپ 2024/
تیسرا کمکار گارڈن کمپیٹیشن
۲۲

31 ویں قومی شوٹنگ چیمپئن شپ/
بحریہ کالج لاہور کے مددگار عملے کے اعزاز میں تقریب
۲۳

مضمون

اسلامی قانونِ وراثت
نیوی میں وراثتی انتقال کے مروّجہ
اصول وضوابط اور ہماری عمومی غلطیاں
۲۴
لیفٹیننٹ ڈاکٹر برہان اللہ پی این

عیدالفطر (فضائل، مسائل، احکام)
۲۶
نظامِ ترغیب و دینی تعلیمات نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد

خواتین کا عالمی دن اور ان کے بنیادی حقوق
۲۸
شفق کاظمی

چیف آف دی نیول اسٹاف اوپن فورم۔ اورماڑہ

چیف آف دی نیول اسٹاف، ایڈمرل نوید اشرف نے جناح نیول بیس اورماڑہ کا دورہ کیا۔ نیول ایئر اسٹیشن اورماڑہ آمد پر کمانڈر کوسٹ وائس ایڈمرل راجہ رب نواز اور کمانڈر جناح نیول بیس کموڈور مصباح الامین نے نیول چیف کا استقبال کیا۔

اس موقع پر چیف آف دی نیول اسٹاف اوپن فورم کا انعقاد کیا گیا جس میں ویسٹرن کمانڈ کے مختلف یونٹس سے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز نے شرکت کی۔ اوپن فورم کا مقصد ساحلی علاقوں میں تعینات آفیسرز، سی پی اوز / سیلرز اور نیوی سویلینز کے سروس مسائل کو سننا اور ان کا حل تلاش کرنا تھا۔

اوپن فورم سے خطاب کرتے ہوئے چیف آف دی نیول اسٹاف نے ساحلی علاقوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کوسٹل کمانڈ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور کمانڈ کے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو سراہا۔

اوپن فورم کے دوران آفیسرز اور سی پی اوز/ سیلرز کی جانب سے کیے جانے والے سوالوں کے تسلی بخش جواب دیے گئے۔

صابر ایس آر ای کراچی میں عثمان مسجد کا افتتاح

پاک بحریہ سیلرز کی رہائشی کالونی صابر ایس آر ای کراچی میں عثمان مسجد کا افتتاح حال میں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی چیف آف دی نیول اسٹاف، ایڈمرل نوید اشرف تھے۔ عثمان مسجد کا کل رقبہ 1700 مربع گز ہے جس میں میں ایک ہزار نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔ مسجد میں نمازیوں کے لئے تمام ضروری سہولیات دستیاب کی گئی ہیں۔ مسجد کی تعمیر میں مقامی تاجر جناب عبدالرحمٰن پنجوانی (بانی پنجوانی فاؤنڈیشن) نے تعاون کیا ہے۔ مسجد کا نام ان کے مرحوم والد کے نام کی مناسبت سے ہی عثمان مسجد رکھا گیا ہے۔ مسجد کا افتتاح چیف آف دی نیول اسٹاف اور جناب عبدالرحمٰن پنجوانی نے مشترکہ طور پر کیا۔ افتتاح کے موقع پر چیف آف دی نیول اسٹاف کو مسجد کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

یومِ تاسیس۔ آپریشن چیک میٹ

آپریشن چیک میٹ کے ایک سال مکمل ہونے پر 301 کریکس بریگیڈ کی جانب سے بڑے کھانے کا انتظام کیا گیا۔
بڑے کھانے کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کوسٹ، وائس ایڈمرل راجہ رب نواز تھے۔

۲۳ مارچ
یومِ پاکستان پریڈ

۲۳مارچ ۱۹۴۰ء کا دن مسلمانانِ برصغیر کی جدوجہدِ آزادی کا تاریخ ساز دن ہے۔اُس دن منٹو پارک لاہور میں حصولِ پاکستان کی ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی جسے قراردادِ پاکستان کہا جاتا ہے۔اس قرارداد نے خطے کی نئی جغرافیائی حدود کا تعین کیا اور صرف سات سال کے قلیل عرصے میں اسلامی جمہوریہ پاکستان دنیا کے نقشے پر اُبھرا، جو پہلا اسلامی نظریاتی ملک ہے۔مسلمانانِ برصغیر کے اِس مدبرانہ، زیرک اور دور اندیش فیصلے نے جدوجہدِ آزادی کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔قراردادِ پاکستان کی یگانگت و یکجہتی کو زندہ رکھنے اور اسلاف کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے ہر سال 23 مارچ کو یومِ پاکستان روایتی جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔یومِ پاکستان کے موقع پر مسلح افواج کی طرف سے خصوصی طور پر یومِ پاکستان پریڈ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پریڈ میں دفاعِ وطن کے عزم اور جدید حربی صلاحیتوں و دفاعی ساز و سامان کی نمائش کے ذریعے دنیا کو ملکی سرحدوں کے ناقابلِ تسخیر ہونے کا واضح پیغام دیا جاتا ہے۔

یومِ پاکستان کے موقع پر اس سال بھی شکر پڑیاں پریڈ گراؤنڈ اسلام آباد میں مسلح افواج کی پریڈ منعقد ہوئی ۔ پریڈ کے مہمانِ خصوصی صدرِ پاکستان جناب آصف علی زرداری تھے۔سعودی عرب کے وزیر دفاع پرنس خالد بن سلمان بن عبدالعزیز ال سعود کو خصوصی طور پر پریڈ دیکھنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔وزیر اعظم پاکستان، وزیرِ دفاع، چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی اور تینوں مسلح افواج کے سربراہان بھی اس موقع پر موجود تھے۔غیر ملکی سفارت کاروں، اعلیٰ سول و فوجی حکام ، فنکاروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے پریڈ کو دیکھا۔

پریڈ میں تینوں مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ اس کے علاوہ اسٹریٹیجک کمانڈ اینڈ کنٹرول، آرمی و ایئر فورس ایئر ڈیفنس، ایس پی ڈی ، پولیس، ٹرائی فورسز فی میل آفیسرز اور ٹرائی سروسز اسپیشل سروس گروپ کے دستوں نے بھی پریڈ میں حصہ لیا۔علاقائی ثقافت پر مبنی پنجاب، کشمیر، سندھ، خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور گلگت بلتستان کے خوبصورت فلوٹس بھی پریڈ کا حصہ تھے۔اس سال منعقدہ پریڈ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں دوست ممالک کے فوجی دستوں نے بھی شرکت کی۔

سفید مصفا روایتی وردی میں ملبوس پاک بحریہ کا چاق و چوبند دستہ بھی پریڈ کا اہم حصہ تھا۔علاوہ ازیں پاک بحریہ کے جہازوں پی تھری سی اورین، Z9EC اور سی کنگ ہیلی کاپٹروں نے پریڈ کے دوران شاندار فلائی پاسٹ کا مظاہرہ کیا۔ اسپیشل سروس گروپ (نیوی) کے پیراٹروپرز پر مشتمل پاکستان نیوی سی ایگل کی ٹیم ٹرائی سروسز اسکائی ڈائیونگ ٹیم کا حصہ تھی۔ٹیم نے مختلف پیشہ ورانہ مہارتوں کا مظاہرہ کیا جن میں پیچیدہ حربے اور کامیابی سے اہداف پر اترنا شامل تھا۔

پاک بحریہ کے فیلڈ کمانڈ ہیڈکوارٹرز، جہازوں، یونٹس، اسٹبلشمنٹس اور تعلیمی اداروں میں یومِ پاکستان روایتی جوش و جذبے سے منایا گیا۔

UQAB-NG
PAKISTAN DAY PARADE

PAKISTAN ZINDABAD RALLY
PAKISTAN
RESOLUTION DAY

یومِ پاکستان کے موقع پر ایوانِ صدر اسلام آباد میں عسکری ایوارڈز تقسیم کرنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب آصف علی زرداری تھے۔ صدرِ پاکستان نے غیر معمولی کارکردگی کے اعتراف کے طور پر مسلح افواج کے افسران میں عسکری ایوارڈز تقسیم کیے۔ تقریب کے دوران پاک بحریہ کے ریئر ایڈمرل جواد احمد، ریئر ایڈمرل عبدالمنیب، ریئر ایڈمرل حبیب الرحمان، ریئر ایڈمرل سید احمد سلمان، ریئر ایڈمرل فیصل امین اور ریئر ایڈمرل سید فیصل علی شاہ کو ہلالِ امتیاز (ملٹری) تفویض کیا گیا۔

یومِ پاکستان
عسکری ایوارڈز
کی تفویض

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف کا پی این اے ڈی ماڑی پور کے فلاحی مراکز کا دورہ

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف، بیگم فوزیہ نوید نے پی این اے ڈی ماڑی پور میں واقع فیملی ویلفیئر سینٹر، انڈسٹریل ہوم، قرآن سینٹر اور اسپیشل چلڈرن سکول کا دورہ کیا۔

اسپیشل چلڈرن سکول کے دورے کے دوران بیگم چیف آف دی نیول کو سکول میں فراہم کی جانے والی تعلیمی و تربیتی سہولیات کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ اس موقع پر خصوصی بچوں نے قومی ترانے اور نغموں پر ٹیبلو پیش کیا۔ بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف نے اسکول کے مختلف کمرۂ جماعت کا دورہ کیا اور خصوصی بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں اساتذہ اور عملے کی کاوشوں کو سراہا۔ آپ نے خصوصی بچوں میں آلۂ سماعت اور تحائف تقسیم کیے۔

فیملی ویلفیئر سینٹر، انڈسٹریل ہوم اور قرآن سینٹر کے دورے کے دوران بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف کو یہاں فراہم کی جانے والی سہولیات اور تعلیمی و تربیتی کورسز کے بارے میں بریفنگز دی گئیں۔ آپ نے انڈسٹریل ہوم کی ہنرمند خواتین سے بات چیت کی اور ان کی ہنرمندی کو سراہا۔

استقبالِ رمضان لیکچر

نیول آفیسرز وائیوز کلب (ناوَ کلب) کے زیرِ اہتمام نیول ریذیڈنشیل کمپلیکس اسلام آباد میں استقبالِ رمضان لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ لیکچر کی مہمانِ خصوصی صدر ناوَ کلب، بیگم فوزیہ نوید تھیں۔ لیکچر میں ناوَ کلب ممبران سمیت خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

لیکچر کے دوران شرکاء کو رمضان کے مبارک مہینے کی اہمیت کے متعلق آگہی فراہم کی گئی اور اس مہینے کے لیے ضروری تیاریوں کے بارے میں بتایا گیا۔ رمضان المبارک کی ساعتوں کو قیمتی بنانے کے لئے عبادات، دعاؤں اور وضائف پر روشنی ڈالی گئی۔ صبر، استقامت، احساس اور خدمتِ خلق کی ترغیب دی گئی۔

پنوا ایگزیکٹیو کونسل اجلاس

پنوا ایگزیکٹیو کونسل کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا جس کی صدارت صدر پنوا، بیگم فوزیہ نوید نے کی۔ اجلاس میں پنوا ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پنوا کے جاری اور مستقبل کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بیگم فوزیہ نوید نے پنوا ایگزیکٹیو کونسل ممبران کے جذبے اور لگن کی تعریف کی اور اسی عزم کے ساتھ کام جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ صدر پنوا نے اجلاس کے بعد پنوا مصنوعات دیکھیں اور اُن کے معیار اور جدت کو سراہا۔

صدر پنوا کی کراچی میں سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کی ازواج سے ملاقات

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف، بیگم فوزیہ نوید نے کراچی میں پاک بحریہ کے سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کی ازواج سے ملاقات کی۔ کمیونٹی ہال مجید ایس آر ای میں منعقدہ اس تقریب میں بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف کے ہمراہ بیگم کمکوسٹ، بیگم کمکار اور دیگر فلیگ آفیسرز کی بیگمات بھی موجود تھیں۔ اس تقریب کے انعقاد کا مقصد سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کی بیگمات سے بات چیت کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل کو سننا اور ان کے حل کے لئے مؤثر اقدامات کی ہدایات دینا تھا۔ تقریب میں رہائشی کالونیز کے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹرز بھی موجود تھے۔ مزید برآں، پی این ایس شفاء اور رہائشی کالونیز میں واقع اسکولز کے نمائندگان کو بھی مدعو کیا گیا تھا تاکہ مسائل کا فوری حل اور شرکاء کے سوالوں کے تسلی بخش اور بروقت جواب دیئے جا سکیں۔

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف نے شرکاء کی آمد اور مسائل کو اُجاگر کرنے پر خواتین کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ جن مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے ان کو اوّلین ترجیح میں حل کیا جائے گا۔

ساحلی علاقوں کی مستحق خواتین میں سلائی مشینوں کی تقسیم

ساحلی پٹی پر آباد خاندانوں کی فلاح بہبود کے لیے پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن اور المرجان کلب کی جانب سے کریکس ایریا کی خواتین میں سلائی مشینوں کی تقسیم کی گئیں۔

علاوہ ازیں، سجاول میں قائم پنوا انڈسٹریل ہوم کے عملے میں انعامات / تحائف بھی تقسیم کیے گیے۔ اِن تقریبات کی مہمانِ خصوصی بیگم کمانڈر کوسٹ تھیں۔

خواتین میں سلائی مشینوں کی تقسیم کا مقصد اُن کے ذرائع آمدن میں اضافہ ہے تا کہ اُن کا معیارِ زندگی بلند ہو سکے۔ پنوا کے عملے میں انعامات اور تحائف کی تقسیم کے ذریعے اُن کی مہارتوں اور محنت کو سراہا گیا۔

استقبالِ رمضان۔ قرآن سینٹر پی این اے ڈی ماڑی پور

ہیڈ کوارٹر کمانڈر لاجسٹکس کے زیر انتظام قرآن سینٹر پی این اے ڈی ماڑی پور میں استقبالِ رمضان کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی مہمانِ خصوصی بیگم کمانڈر لاجسٹکس تھیں۔

تقریب کے دوران مہمان مقررہ محترمہ فرحت نور نے ماہِ مبارک اور قرآن کی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے استقبال رمضان پر درس دیا۔ درسِ قرآن کے بعد مہمانِ خصوصی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بچیوں کی تعلیم وتربیت کے حوالے سے قرآن سینٹر کی خدمات کو سراہا۔ انہوں قرآن سینٹر کی کارگردگی اور مختلف اسلامی کورسز میں خواتین کی بھرپور شرکت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (میٹریل) کا دورہ پی این سی ڈی سی

ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (میٹریل) وائس ایڈمرل عابد حمید نے پاکستان نیوی کنسیپٹ اینڈ ڈاکٹرائن ڈویلپمنٹ سینٹر (پی این سی ڈی سی) کا دورہ کیا۔ پی این سی ڈی ڈی سی پاک بحریہ کی نیول ڈاکٹرائنیز کو عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ کرنے اور انھیں مزید موٴثر بنانے میں مصروف عمل ہے۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر جنرل پی این سی ڈی ڈی سی کموڈور نعمان رفیق نے ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (میٹریل) کو نیول ڈاکٹرائنیز کے حوالے سے بریفنگ دی۔ ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف (میٹریل) نے پی این سی ڈی ڈی سی کے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔ انہوں نے سینٹر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ سینٹر پاک بحریہ کی آپریشنل صلاحیتوں میں مزید بہتری لانے میں اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

پاکستان نیوی پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ اور پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کے مابین مفاہمتی یاداشت

پاکستان نیوی پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ (پی این پی آئی) اور پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (پی این ایس سی) کے مابین بہترین کارکردگی کی بنیاد پر طلباء کے لیے وظائف کے اجراء کی مفاہمتی یاداشت پر دستخط کرنے کی تقریب پاکستان نیوی پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر لاجسٹکس رئیر ایڈمرل محمد سہیل ارشد تھے۔ تقریب میں پی این ایس سی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر رئیر ایڈمرل جواد احمد، اعلیٰ افسران، پی این پی آئی کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس مفاہمتی یاداشت کے تحت پی این ایس سی، پی این پی آئی کے شام کے سال دوم اور سوم کے نجی طلباء کو ان کی بہتر تعلیمی کارکردگی کی بنیاد پر وظائف دے گا۔ ڈپلومہ کی تکمیل کے بعد منتخب کردہ طلباء کو پی این ایس سی ورکشاپ میں عملی تربیت کے لئے بطور ٹریڈ اپرینٹس بھرتی کیا جائیگا۔ اس مفاہمتی یاداشت پر پی این ایس سی کی جانب سے کموڈور محمد شفیق خان اور پرنسپل پی این پی آئی کمانڈر محمد شہزاد نے دستخط کئے۔ اس موقع پر مہمانِ خصوصی نے پی این ایس سی کے اس اقدام کو تاریخی اہمیت کا حامل قرار دیا۔ انہوں نے طلباء کو اپنی پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت پر بھرپور توجہ دینے پر زور دیا تاکہ مستقبل میں وہ اپنی عملی زندگی میں درپیش مشکلات کا سامنا کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں۔

کمانڈر ویسٹ اوپن فورم

کمانڈر ویسٹ کمانڈ اوپن فورم کا انعقاد پی این ایس اکرم گوادر میں کیا گیا۔ اوپن فورم کے مہمانِ خصوصی کمانڈر ویسٹ ، ریئر ایڈمرل عدنان مجید تھے۔ اوپن فورم میں ساحلی علاقوں میں قائم یونٹس میں تعینات افسروں، سی پی اوز/سیلرز اور نیوی سویلینز نے شرکت کی۔ اوپن فورم کے آغاز میں اوپن فورم کے انعقاد کے اغراض مقاصد اور ایجنڈا پوائنٹ پیش کئے گئے۔ دریں اثناء، شرکا کو پاک بحریہ کے سی پی اوز/سیلرز اور نیوی سویلینز کی فلاح و بہبود کے لئے شروع کئے گئے منصوبوں سے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ بعد ازاں، گزشتہ اوپن فورم کی سفارشات پر ہونے والی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اوپن فورم کے سوال و جواب سیشن کے دوران شرکاء کی جانب سے مختلف امور سے متعلق سوالات کئے گئے جن کے متعلقہ افسران کی جانب سے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

کمانڈر ویسٹ نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ سروس سے متعلق درپیش مسائل کا تدارک کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے اور اس ضمن میں مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے سیکورٹی کے موجودہ حالات کے پیشِ نظر جوانوں کو چوکنا رہتے ہوئے فرائض کی انجام دہی دل جمعی کے ساتھ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

پی این ایس معاون کے شہداء کو خراجِ تحسین

نیول گریویارڈ کراچی میں پی این ایس معاون کے شہداء کی قبروں پر پھولوں کی چادر چڑھانے کی سادہ مگر پروقار تقریب منعقد کی گئی۔ اس موقع پر کمانڈنٹ پی این ایس جوہر کموڈور توقیر احمد خواجہ نے پی این ایس معاون کے شہداء کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ پاک بحریہ ملک و قوم کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے افسروں و جوانوں کو ہمیشہ یاد رکھتی ہے۔

کمانڈر کوسٹ کا گوادر اور پسنی میں منصوبہ جات کا افتتاح

کمانڈر کوسٹ، وائس ایڈمرل راجہ رب نواز نے گوادر میں قائم پی این ایس اکرم اور پسنی میں واقع پی این ایس مکران کا دورہ کیا۔ کمانڈر کوسٹ نے گوادر اور پسنی میں تعینات پاک بحریہ کے افسروں اور جوانوں سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ان کی حوصلہ افزائی کی اور جذبہ حب الوطنی کو سراہا۔ اس دوران کمانڈر کوسٹ کو یونٹ کی سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دی گئی جس پر انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اپنے دورے کے دوران کمانڈر کوسٹ نے گوادر اور پسنی میں وردی کی دستیابی کے مراکز کا افتتاح بھی کیا۔ وائس ایڈمرل راجہ رب نواز نے وردی کی دستیابی کے مراکز کے قیام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ساحلی یونٹس میں تعینات جوانوں کو یونیفارم کی فراہمی کے لیے ایسے سینٹرز کا قیام اہم پیش رفت ہے۔ مزید برآں انہوں نے مستقبل میں بھی پاک بحریہ کے جوانوں کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

سجاول میں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کی تزئین و آرائش

پاکستان نیوی ساحلی اور پسماندہ علاقوں میں معیاری تعلیم کے فروغ میں پیش پیش ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے پاک بحریہ کے تعلیمی ادارے نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ علم کے حصول کی سہولیات کا دائرہ کار بڑھانے کے لیے مختلف منصوبہ جات پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں گزشتہ دنوں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سجاول کی تزئین و آرائش کا منصوبہ مکمل کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر کوسٹ، وائس ایڈمرل راجہ رب نواز تھے۔ اس منصوبے میں ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن اور بینک الفلاح کا تعاون بھی حاصل تھا۔

کمانڈر کوسٹ نے اسکول کے کمرۂ جماعت کا دورہ کیا اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طلبہ میں سکول بیگ بھی تقسیم کیے۔

پہلی سالانہ آرٹ اینڈ کرافٹ نمائش ۔ بحریہ کالج اورماڑہ

بحریہ کالج اورماڑہ میں پہلی آرٹ اینڈ کرافٹ نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں پرائمری ونگ کے طلباء و طالبات نے مختلف پروجیکٹس نمائش کے لیے پیش کیے۔ کمانڈر جناح نیول بیس اورماڑہ نے نمائش میں خصوصی شرکت کرتے ہوئے طلباء و طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کی تعریف کی اور اساتذہ کی رہنمائی اور محنت کو سراہا۔ انہوں نے طلباء و طالبات اور اساتذہ سے گفتگو کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان نیوی ساحلی علاقوں میں تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبہ کی عملی صلاحیتوں کو نکھارنے میں ہر ممکن اقدام اُٹھائے گی۔

پاکستان نیوی کے زیرِ اہتمام گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اورماڑہ میں سائنسی نمائش کا انعقاد

پاکستان نیوی کے زیرِ اہتمام تحصیل اورماڑہ کی سطح پر مختلف سکولوں کے بچوں کے تیار کردہ سائنس پروجیکٹس کی نمائش کا انعقاد گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اورماڑہ میں کیا گیا۔ نمائش میں گورنمنٹ انٹر کالج اورماڑہ، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اسلامیہ لین اورماڑہ، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول جونا لین اورماڑہ، گورنمنٹ مڈل سکول گزی لین اورماڑہ اور گورنمنٹ مڈل سکول ھڈ گوٹھ کے طلبہ نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے شاندار ماڈل نمائش کے لیے پیش کیے۔ نمائش کے مہمانِ خصوصی کمانڈر جناح نیول بیس اورماڑہ تھے جبکہ ان کے ساتھ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ضلع گوادر نے بھی خصوصی شرکت کی۔ شہر کے سکولوں کے اساتذہ طلباء اور زندگی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے شہر کے نمایاں افراد نے بھی نمائش کا دورہ کیا اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔ کمانڈر جناح نیول بیس اورماڑہ نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے بہترین پروجیکٹس پیش کرنے والے طلباء کے لیے پچیس ہزار روپے جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گوادر نے بیس ہزار روپے انعام کا اعلان کیا۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اورماڑہ میں پاکستان نیوی کی سرپرستی میں تعلیمی سرگرمیاں عروج پر ہیں جو ساحلی علاقوں میں معیاری تعلیم کی فراہمی کے سلسلے میں پاکستان کے عزم کا مظہر ہیں۔

روڈ سیفٹی ورکشاپ

پی این ایس بہادر آر پی اینڈ ایم ٹی ڈی اسکول کے زیر اہتمام روڈ سیفٹی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کے پہلے سیشن کے مہمانِ خصوصی ڈائریکٹر ایس ٹی سی کیپٹن محمد زرایت جبکہ دوسرے سیشن کے مہمانِ خصوصی کمانڈنٹ پی این ایس بہادر کموڈور راشد محمود شیخ تھے۔ ابتدائی سیشن کے دوران آفیسر انچارج آر پی اینڈ ایم ٹی ڈی اسکول لیفٹیننٹ مشتاق احمد نے ابتدائی کلمات میں روڈ سیفٹی کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ پی این ایس نگران کے سب لیفٹیننٹ اصغر خان نے رائٹ آف وے اینڈ ریورسنگ پریکاشنز (Right of way reversing precautions) سے متعلق حاضرین کو آگاہ کیا۔ ایم ٹی آر او کے لیفٹیننٹ کمانڈر سید سبطین حسین نے اوور سپیڈنگ / اوور ٹیکنگ اینڈ سیف ڈیسٹینس (Over speeding / overtaking and safe distance) پر حاضرین کے علم میں اضافہ کیا۔ سندھ پولیس کے انسپکٹر سہیل اور سب انسپکٹر مسعود نے روڈ مارکنگ لائن / لین ڈسپلن پر جامع لیکچر دیا۔

تقریب کے دوسرے سیشن کے دوران نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے پولیس کے انسپکٹر کامران نے ٹریفک رولز اینڈ امپورٹنس آف روڈ سائنز اینڈ سگنلز (Traffic rules & importance of road signs & signals) پر جامع لیکچر دیا اور شرکاء کے سوالوں کے جواب دیئے۔ تقریب کے اختتام پر مہمانِ خصوصی نے روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرنے اور ہر فرد کو انفرادی ذمہ داریاں بطریقِ احسن انجام دینے پر زور دیا۔

ساحلی مکینوں میں راشن کی تقسیم

پاکستان نیوی ساحلی پٹی پر آباد خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں ہے۔ اس ضمن میں مختلف اقدامات کیے جاتے ہیں اور مختلف منصوبہ جات کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں ساحلی علاقوں منجھار گوٹھ، حاجی جمعہ گوٹھ، موسیٰ گوٹھ، حاجی محمد گوٹھ اور حاجی فیضو گوٹھ میں راشن تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر معززینِ علاقہ اور ساحل ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ اہلِ علاقہ نے پاک بحریہ کے اس اقدام کو سراہا اور ساحلی علاقوں کی ترقی میں پاک بحریہ کے اس اقدام کو سراہا اور ساحلی علاقوں کی ترقی میں پاک بحریہ کے کردار کی تعریف کی۔

انٹرا پی این ای سی سپورٹس گالا

انٹرا پی این ای سی سپورٹس گالا کا انعقاد گزشتہ دنوں کیا گیا۔ سپورٹس گالا میں فٹبال، باسکٹ بال، تھرو بال، ٹینس، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، کرکٹ، والی بال اور اسکواش کے مقابلے منعقد ہوئے۔ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کے الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ نے 22 پوائنٹس کے ساتھ پہلی، میکینکل ڈیپارٹمنٹ نے 17 پوائنٹس کے ساتھ دوسری اور آرکیٹیکچر ڈیپارٹمنٹ نے 16 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تقریبِ تقسیمِ انعامات کے مہمانِ خصوصی کموڈور توقیر احمد خواجہ نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ڈیپارٹمنٹس میں انعامات تقسیم کیے۔

ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز (نیوی) کموڈور سیّد رضوان خالد کی وزارتِ خارجہ اُمور کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ سے ملاقات

پی این فری میڈیکل کیمپ ۔ کیٹی بندر

پاک بحریہ نے کیٹی بندر سندھ کے مقام پر فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔ میڈیکل کیمپ کے انعقاد میں فلاحی تنظیموں کا تعاون بھی حاصل تھا۔ میڈیکل کیمپ کے دوران آنکھ، ناک، گلہ، بچوں، دانتوں اور ہڈی کے ماہر ڈاکٹرز نے مریضوں کا معائنہ کیا اور انہیں ادویات وطبی مشورے دیئے۔ اس میڈیکل کیمپ سے سینکڑوں مریضوں نے استفادہ کیا۔ اس موقع پر مقامی آبادی کو صحت صفائی اور بیماریوں کے پھیلاؤ سے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔

پاک بحریہ ساحلی علاقوں میں مقیم خاندانوں کو صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور کیٹی بندر میں اس میڈیکل کیمپ کا قیام اس کا مظہر ہے۔

کمانڈر کراچی سیلنگ چیمپئن شپ 2024

پاک بحریہ وطن کی سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ تعلیمی اور تفریحی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتی ہے۔ اس سلسلے میں دوسری کمانڈر کراچی سیلنگ چیمپئن شپ 2024 کا انعقاد ہوا۔ مقابلے کی اختتامی تقریب منوڑہ بیچ پارک میں منعقد ہوئی جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم تھے۔

دوسری کمانڈر کراچی سیلنگ چیمپئن شپ 2024 میں پاک آرمی، پاک فضائیہ، پاک بحریہ اور پاکستان نیول اکیڈمی کے 27 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ لیزر سٹینڈرڈ کلاس میں پاک آرمی کے اللہ دتہ اور ریڈیئل کلاس میں پاک فضائیہ کے محمد احمد نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور پاک بحریہ کے طارق علی نے ونڈ سرفنگ آر ایس ایکس میں کامیابی حاصل کی۔

اختتامی تقریب سے خطاب میں کمانڈنٹ پاکستان نیول اکیڈمی کموڈور محمد خالد نے سیلنگ چیمپئن شپ کے چیدہ چیدہ نکات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ مہمانِ خصوصی نے خطاب کے دوران سیلنگ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر سیلنگ ایک منفرد کھیل اور پسندیدہ مشغلہ ہے۔ انہوں نے تمام سیلنگ کلبز بشمول سول کلبز کا اس طرز کی سیلنگ چیمپئن شپس میں حصہ لینے پر زور دیا تا کہ پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر نمائندگی میں فروغ حاصل ہو۔ مہمانِ خصوصی نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔ تقریب میں پاک بحریہ کے سینئر افسران سمیت حاضرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

تیسرا کمکار کمانڈ گارڈن کمپیٹیشن

کمکار کمانڈ تیسرے گارڈن کمپیٹیشن 2024 کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں کمکار کمانڈ کی یونٹس نے بھر پور شرکت کی۔ یونٹس نے ہیڈ کوارٹر کمکار کے دیئے ہوئے قواعد وضوابط کے مطابق متعلقہ گارڈنز کو نہایت عمدگی سے تیار کیا۔ خوبصورت موسمی پھولوں، بونسائی کی وسیع ورائٹی، پھول دار بیلوں کی حسین گروینگ اور لینڈ سکیپنگ کے بہترین معیار کے ساتھ تیار کیے گئے پی این ایس شفاء کے گارڈن نے تیسرے کمکار کمانڈ گارڈن کمپیٹیشن 2024 میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پی این ایس کارساز اور بہادر برابر نمبر حاصل کرنے کے باعث دوسری پوزیشن کے حقدار ٹھہرے جبکہ پی این ایس جوہر نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

تقریبِ تقسیمِ انعامات کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کراچی کے چیف اسٹاف آفیسر کموڈور سید فیصل حمید نے پوزیشن ہولڈرز میں شیلڈز تقسیم کیں۔

مہمانِ خصوصی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے باغات اور درختوں کی اہمیت کو اُجاگر کیا اور اس امر پر زور دیا کہ ہمیں ماحول کی بہتری اور آلودگی میں کمی کے لئے زیادہ سے زیادہ باغ وگلشن کا قیام اور بڑے پیمانے پر شجرکاری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کمکار کمانڈ اس مقصد کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔

31ویں قومی شوٹنگ چیمپئن شپ

31ویں قومی شوٹنگ چیمپئن شپ 2024، سندھ رائفل ایسوسی ایشن (ایس آر اے) کے زیرِ انتظام پی این سپورٹس شوٹنگ رینج کراچی میں منعقد ہوئی۔ چیمپئن شپ میں تینوں مسلح افواج، تمام صوبوں، واپڈا اور ایف آر اے اسپیشل سیکورٹی یونٹ اور کراچی گیریژن اسکیٹ اور شوٹنگ رینج کے نشانے بازوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کے دوران 24 مقابلے (16 مقابلے بین الاقوامی شوٹنگ اسپورٹس فیڈریشن سے تسلیم شدہ مقابلے اور 08 تہواری مقابلے) منعقد ہوئے۔

اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کوسٹ، وائس ایڈمرل راجہ رب نواز تھے۔ مہمانِ خصوصی نے آرگنائزنگ کمیٹی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کی بہترین انتظامی صلاحیتوں کی وجہ سے یہ چیمپئن شپ کامیابی سے منعقد ہوئی۔

چیمپئن شپ کے مقابلوں کا انعقاد آئی ایس ایس ایف کے کوالیفائیڈ ججز اور تکنیکی حکام کی نگرانی میں کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شوٹرز اور ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔ پاک آرمی نے 16 گولڈ، 11 سلور اور 09 برونز میڈلز حاصل کرکے چیمپئن شپ اپنے نام کی۔ پاک بحریہ کی ٹیم 15 گولڈ، 16 سلور اور 06 برونز میڈلز کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی۔ پاکستان ایئر فورس نے 02 سلور اور 10 برونز میڈلز کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

بحریہ کالج لاہور کے مددگار عملے کے اعزاز میں تقریب

بحریہ کالج لاہور کے مددگار عملے (Supporting staff) کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور طلباء میں ان کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے Workers dignity day کے نام سے ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ان ورکرز میں مالی، آیا، نائب قاصد اور صفائی کرنے والا عملہ شامل تھا۔ ان ورکرز کی خدمات کو سراہنے اور ان کی حوصلہ افزائی کے لیے اپنی نوعیت کی اس پہلی تقریب کا انعقاد کمانڈر سنٹرل پنجاب ریئر ایڈمرل اظہر محمود کی خصوصی ہدایات پر کیا گیا۔

تقریب میں بحریہ کالج کے اساتذہ اور طلبہ نے نہ صرف ان ورکرز کی اہمیت کو تسلیم کیا بلکہ ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کو خوبصورت کارڈز اور پھولوں سمیت مختلف تحائف بھی پیش کیے۔ طلباء نے ہر ورکر کی انفرادی طور پر حوصلہ افزائی کی اور سٹیج پر آکر ہر ورکر کے کام کی اہمیت بیان کی۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی پرنسپل بحریہ کالج کیپٹن عبدالرحمٰن تھے۔

مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب میں ان ورکرز اور ان کے کام کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے طلباء کو آگاہ کیا کہ ہمارا دین اِسلام بھی ہمیں یہی یہ درس دیتا ہے کہ ہر اچھا کام کرنے والا انسان برابر عزت واحترام کا حق دار ہے۔ مہمانِ خصوصی نے ورکرز کے کام کو سراہا اور بعدازاں ورکرز میں تحائف تقسیم کیے اور ہر سال یہ تقریب باقاعدگی سے منعقد کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

اسلامی قانونِ وراثت

نیوی میں وراثتی انتقال کے مروّجہ اصول وضوابط اور ہماری عمومی غلطیاں

لیفٹیننٹ ڈاکٹر برہان اللہ پی این

اسلام دینِ فطرت ہے۔اس کی تعلیمات جامع اورابدی ہیں۔اس کی تعلیمات عقائد وعبادات اور مذہبی رسومات تک ہی محدود نہیں بلکہ یہ ہر شعبہء زندگی کے حوالے سے انسانوں کی رہنمائی کرتی ہیں۔ چنانچہ جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے تو اس کی جائیداد کی منصفانہ تقسیم کے لیے شریعتِ مطہرہ نے قانونِ وراثت کو تفصیل سے بیان فرمایا ہے تا کہ وراثت کی تقسیم کے حوالے سے ورثاء کے درمیان باہمی اختلاف اور تنازع سے بچا جا سکے۔

پاکستان نیوی میں ہر آفیسر اور جوان کو اس بات کا پابند بنایا جاتا ہے کہ وہ اپنا Next of Kin فارم اپنی کمانڈ اور متعلقہ حکام کے پاس جمع کروائے۔ اس حوالے سے آفیسرز کے لیے F (CW) - 10 فارم جبکہ سی پی اوز/ سیلرز کے لیے FRP-36 فارم وضع کیا گیا ہے۔اس فارم کو جمع کرانے کا مقصد واضح ہے کہ اگر خدانخواستہ دورانِ ملازمت کسی آفیسر یا جوان کا انتقال ہو جائے تو نیوی کی طرف سے اس کی فیملی کو پنشن سمیت دیگر مراعات و بقایاجات احسن طریقے سے فراہم کئے جا سکیں۔ اس فارم کے ذریعے آفیسرز اور جوانوں سے ان کی حیات میں ہی وصیت (Will) کے طور پر یہ وضاحت لے لی جاتی ہے کہ وہ اپنی وفات کے بعد متعلقہ مراعات و بقایاجات کو اپنے ورثاء میں کس تناسب سے تقسیم کرنا چاہتے ہیں تا کہ ورثاء کو ان کا حق ملنے میں کسی قسم کی عدالتی یا دیگر مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

عمومی مشاہدہ یہ ہے کہ آفیسرز یا جوان اپنی فیملی ممبرز کے کسی ایک فرد کے نام متعلقہ مراعات و بقایاجات کی وصیت کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کار اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ اسلام نے قانونِ وراثت کو وضع کر کے ہر وارث کا اپنا حصہ مقرر کر دیا ہے۔ کسی ایک وارث کو بھی اپنے حصہ سے محروم کرنے کی صورت میں ہم حقوق العباد میں کوتاہی کے مرتکب ہونگے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ ہم کسی کے مال پر ناجائز قبضہ حاصل کر لیں۔

بعض لوگ ہر الاؤنس کے سامنے As Per Sharia لکھ دیتے ہیں کہ جس وارث کا شریعت کے مطابق جو حصہ بنتا ہے ان کو دے دیا جائے۔شریعت کے مطابق تو اس میں شاید کوئی مسئلہ نہ ہو لیکن نیوی کا متعلقہ ادارہ عموماً ایسے کیسز کے لیے عدالت سے رجوع کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے تا کہ قانونی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔ اس صورت میں مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد مرحوم کے ورثاء کئی سالوں تک عدالتوں کے چکر کاٹتے رہتے ہیں۔ یوں اپنا جائز حق لینے میں انہیں کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ شریعت کے مطابق جس وارث کا جو حصہ بن رہا ہو ان کی وصیت آج سے ہی کر کے اپنی ذمہ داری کو ادا کر دیا جائے۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ہر شخص کے ورثاء کی تعداد مختلف ہونے کی وجہ سے وراثت کی تقسیم بھی مختلف ہوتی ہے۔ اس لیے ہر آفیسر اور جوان کو چاہیے کہ متعلقہ فارم پُر کرنے سے پہلے اپنے یونٹ کے آر ایم او سے اپنے ورثاء کے حصوں کی تقسیم معلوم کر لے۔ اس کے بعد ہر وارث کے حصے کا اندراج کرے۔ اسی طرح اگر کسی کے ورثاء کی تعداد میں کمی یا زیادتی واقع ہو جائے، مثلاً کسی کا بیٹا یا بیٹی پیدا ہو جائے یا خدانخواستہ کسی کا کوئی وارث فوت ہو جائے تو ایسی صورت میں دوبارہ یہ فارم فل کر کے ورثاء کے حصّوں کا تعین کرے۔

قانونِ وراثت کے حوالے سے ایک اہم اصول یہ بھی ہے کہ جس مال و جائیداد کا ہم اپنی زندگی میں ہی مالک بن چکے ہوں اس کی تقسیم قانونِ وراثت کے مطابق ہوگی۔لیکن جو مرنے کے بعد ملے اس پر وراثت کا قانون لاگو نہیں ہوگا۔ چنانچہ دورانِ ملازمت نیوی کی جانب سے مرحوم کے ورثاء کو جو پنشن یا دیگر مراعات (Allowances) ملتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔ کچھ مراعات ایسے ہیں جن کا مرحوم اپنی زندگی میں ہی مالک (Owner) بن چکا ہوتا ہے، ایسے تمام مراعات کی تقسیم قانونِ وراثت کے مطابق کی جائے گی۔ لیکن چند مراعات کا مرحوم اپنی زندگی میں مالک نہیں ہوتا بلکہ صرف دورانِ سروس انتقال کی صورت میں اس کی خدمات کے اعتراف میں اس کی فیملی کو نیوی کی جانب سے بطورِ عطیہ اور تحفہ (Gift) دیئے جاتے ہیں تا کہ ان کی فیملی کی کفالت بہتر طریقے سے ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی آفیسر یا جوان ریٹائرمنٹ لینا چاہے تو ریٹائرمنٹ کی صورت میں اس کو یہ الاؤنس نہیں ملتے۔ ایسے بطورِ تحفہ دیئے جانے والے تمام مراعات پر قانون وراثت جاری نہیں ہوگا۔ چنانچہ ہر شخص کو اس حوالے سے اختیار حاصل ہے کہ ان کی وصیت کسی بھی شخص یا وارث کے نام کر دے۔

دورانِ سروس انتقال کی صورت میں آفیسرز کی فیملی کو ملنے والے مراعات کی تفصیل

۱۔ Special Family Pension

یہ رقم گورنمنٹ کی جانب سے دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں فیملی کو ماہانہ بنیادوں پر عطیہ (Gift) کے طور پر دی جاتی ہے، چنانچہ اس پر وراثت کا قانون جاری نہیں ہوگا۔

۲۔ Death Gratuity @1/4 of Special Family Pension

یہ رقم گورنمنٹ کی جانب سے دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں فیملی کو عطیہ کے طور پر دی جاتی ہے، اس لیے اس پر قانونِ وراثت لاگو نہیں ہوگا۔

۳۔ Death Graduity Equivalent to 12 Months Pay

دورانِ سروس شہادت کی صورت میں فیملی کو 12 مہینے کی تنخواہ کے برابر گرانٹ بطورِ عطیہ دی جاتی ہے۔عطیہ ہونے کی وجہ سے اس پر قانونِ وراثت لاگو نہیں ہوگا۔

۴۔ NHS/ PNWHS/ Insurance

دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں حکومت کی جانب سے آفیسر کی فیملی کو نیول ہاؤسنگ سوسائٹی کا گھر بطورِ عطیہ دیا جاتا ہے اور آفیسر کی طرف سے جمع کرائی گئی رقم بھی واپس کردی جاتی ہے۔ چنانچہ نیول ہاؤسنگ سوسائٹی کی مد میں جمع کرائی گئی رقم ترکہ ہوگیا اور اس کی تقسیم شریعت کے مطابق ہوگی۔ باقی نیول ہاؤسنگ سوسائٹی کا گھر عطیہ کے طور پر ملنے کی وجہ سے قانونِ وراثت کے تحت نہیں آئے گا۔

۵۔ Lump Sum Grant

یہ رقم گورنمنٹ کی طرف سے بطورِ عطیہ دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں فیملی کو دی جاتی ہے جس کا ریٹ رینک اور سکیل کے مطابق طے ہے۔اس پر بھی قانونِ وراثت لاگو نہ ہوگا۔

۶۔ Mony in Lieu of Plot

دوران سروس وفات پانے کی صورت میں آفیسر کی فیملی کو پلاٹ کی قیمت بطورِ عطیہ ملتی ہے، بشرطیکہ آفیسر کو سروس کے دوران کوئی اور گھر یا پلاٹ نہ ملا ہو۔عطیہ ہونے کی صورت میں اس رقم کی تقسیم بھی وراثت کے قانون کے تحت نہیں ہوگی۔

۷۔ Outstanding Pay and allowances

تنخواہ یا الاؤنسز اگر آپ کے گورنمنٹ کے ذمہ بقایا ہوں تو وفات کے بعد وہ آپ کی فیملی کو ادا کر دیئے جائیں گے۔ چونکہ مرحوم اپنی زندگی میں ہی اس رقم کا مالک بن چکا ہوتا ہے، اس لیے اس کی تقسیم قانونِ وراثت کے مطابق ہوگی۔

۸۔ Leave Encashment/ TA/ DA

اس رقم کا مرحوم اپنی زندگی میں ہی مالک بن چکا ہوتا ہے، اس لیے اس کی تقسیم بھی اسلامی شریعت کے مطابق ہوگی۔

۹۔ PNBA General Group Insurance

PNBA کی مد میں ہر آفیسر سے ماہانہ بنیادوں پر کٹوتی ہوتی ہے اور دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں مرحوم کی فیملی کو اس مد میں مخصوص رقم ادا کی جاتی ہے۔ یہ رقم رینک اور اسکیل کے مطابق طے ہوتی ہے اور ہر سال اس کا ریٹ الگ ہوتا ہے۔ PNBA کی مد میں جتنی رقم مرحوم نے جمع کروائی ہو وہ ترکہ ہوگی اور اس کی تقسیم قانونِ وراثت کے مطابق ہوگی۔ البتہ اس کے علاوہ ملنے والی رقم گورنمنٹ کی طرف سے بطورِ عطیہ ملتی ہے اس لیے اس پر قانونِ وراثت لاگو نہیں ہوگا۔

دورانِ سروس انتقال کی صورت میں سی پی اوز/سیلرز کی فیملی کو ملنے والے مراعات کی تفصیل

۱۔ Pension/ Gratuity

یہ رقم گورنمنٹ کی طرف سے دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں فیملی کو عطیہ کے طور پر دی جاتی ہے، جس کا مقصد ملازم کی خدمات کا اعتراف اور اس کی مالی مدد ہوتا ہے۔اس کی رقم کا تعین تنخواہ، مدتِ ملازمت اور گریڈ کے مطابق کیا جاتا ہے۔عطیہ ہونے کی وجہ سے اس پر وراثت کا قانون لاگو نہ ہوگا۔

۲۔ Any Other Grant/ Allocation

اس مد میں ملنے والی رقم عطیہ شمار ہوگی۔ اس لیے یہ قانونِ وراثت کے تحت نہیں آئیگا۔

۳۔ Death Gratuity Equivalent to 12 months Pay

دورانِ سروس شہادت کی صورت میں فیملی کو 12 مہینے کی تنخواہ کے برابر گرانٹ گورنمنٹ کی طرف سے بطورِ عطیہ دی جاتی ہے، اس لیے اس پر قانونِ وراثت کا اطلاق نہیں ہوگا۔

۴۔ PNWHS

دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں ملازم کی فیملی کو پاکستان نیوی ویلفیئر ہاؤسنگ اسکیم (PNWHS) کا گھر بطورِ عطیہ گورنمنٹ کی طرف سے دیا جاتا ہے اور ملازم کی طرف سے جمع کرائی گئی رقم بھی واپس کردی جاتی ہے۔ چنانچہ PNWHS کی مد میں جمع کرائی گئی رقم ترکہ شمار ہوگی، جس کی تقسیم شریعت کے مطابق ہوگی۔ گھر عطیہ کے طور پر ملنے کی وجہ سے قانونِ وراثت کے تحت نہیں آئے گا۔

۵۔ Assistance Package (Lump Sum Grant)

یہ رقم گورنمنٹ کی طرف سے دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں فیملی کو بطورِ عطیہ دی جاتی ہے، جس کا ریٹ رینک اور اسکیل کے مطابق طے ہے۔ بطورِ عطیہ ملنے کی وجہ سے اس کی تقسیم پر وراثت کے قانون کا اطلاق نہ ہوگا۔

۶۔ Money in Lie of Plot

دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں ملازم کی فیملی کو پلاٹ کی قیمت بطورِ عطیہ دی جاتی ہے، اس لیے اس پر قانونِ وراثت کا اطلاق نہیں ہوگا۔

۷۔ Balance of Pay & Allowance/ Encashment of LPR & TA/ DA

اگر ملازم کی تنخواہ یا الاونسز گورنمنٹ کے ذمہ بقایا ہوں تو وہ ان کی فیملی کو ادا کردئے جاتے ہیں۔ چونکہ ملازم انتقال سے پہلے ہی اس کا مالک بن چکا ہوتا ہے، اس لیے اس کی تقسیم قانونِ وراثت کے مطابق ہوگی۔

۸۔ DSP Fund

ہر آفیسر اور جوان سے ماہانہ بنیادوں پر ڈی ایس پی فنڈ کی کٹوتی ہوتی ہے اور ہر سال اس پر منافع بھی لگ کر آتا ہے۔ دورانِ سروس وفات کی صورت میں یہ فنڈ اور اس پر ملنے والا منافع متعلقہ فیملی کو دے دیا جاتا ہے۔ چونکہ ملازم منافع سمیت اس فنڈ کا اپنی زندگی میں ہی مالک بن چکا ہوتا ہے، اس لیے اس کی تقسیم قانونِ وراثت کے مطابق ہوگی۔

۹۔ Insurance

یہ رقم پی این بی اے کی طرف سے دورانِ سروس وفات پانے کی صورت میں فیملی کو دی جاتی ہے۔ اس کی رقم رینک اور اسکیل کے مطابق طے ہے اور ہر سال اس کا الگ ریٹ ہوتا ہے۔ اس حوالے سے تفصیل یہ ہے کہ جس قدر رقم پی این بی اے کی مد میں ملازم نے جمع کروائی ہو اس کی تقسیم قانونِ شریعت کے مطابق ہوگی، اس کے علاوہ جو رقم ملتی ہے اس پر وراثت کا قانون جاری نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دوسروں کے حقوق صحیح طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عیدالفطر

(فضائل، مسائل، احکام)

نظامتِ ترغیب و دینی تعلیمات نیول ہیڈکوارٹرز اسلام آباد

اسلام ایک کامل مذہب ہے۔اسلام نے اپنے پیروکاروں کو خوشی اور غم دونوں مواقع کے لیے احکامات دیے ہیں۔دین اسلام نے مسلمانوں کے لیے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کو خوشی کا دن قرار دیا ہے۔"عیدالفطر" کے موقع پر مندرجہ ذیل اسلامی تعلیمات ملاحظہ ہوں:

عیدین (عیدالفطر،عیدالاضحیٰ) کا پسِ منظر

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ہجرت کے بعد) رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے، (اہل مدینہ نے) دو دن کھیل کود کے لئے مقرر کر رکھے تھے۔آپؐ نے پوچھا یہ دو دن کیسے ہیں؟انہوں نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں ہم ان دنوں میں کھیلا کرتے تھے۔آپؐ نے فرمایا:"اللہ تعالیٰ نے ان دنوں کے بدلہ میں تمہیں ان دنوں سے بہتر دو دن عطا فرمائے ہیں ایک یوم الاضحیٰ اور دوسرا یوم الفطر"۔

(سنن ابوداؤد: جلداول: حدیث نمبر 1131)

عیدالفطر کی رات

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: "جو دونوں عیدوں کی راتوں میں اللہ سے ثواب کی امید پر قیام کرے۔اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا جس دن (لوگوں کے) دل مردہ ہوجائیں گے"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:"پانچ راتوں میں دعا رد نہیں ہوتی (یعنی ضرور قبول ہوتی ہے) جمعہ کی رات، ماہِ رجب کی پہلی رات، نصف شعبان کی رات، عیدین کی (دو) راتیں"۔

نیا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

ترجمہ:

"اے اللہ ہم پر اس چاند کو خیر، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔(اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے"۔

(جامع ترمذی: جلد دوم: حدیث نمبر 1405)

غسل کا اہتمام کرنا

حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرمؐ جمعہ کے دن، عرفہ کے دن، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن اہتمام کے ساتھ غسل فرماتے تھے، خود فاکہ بن سعد بھی اپنے اہلِ خانہ کو ان ایام میں غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 2526)

نمازِ عید سے پہلے کچھ کھالینا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ عید الفطر کے دن جب تک چند چھوہارے نہ کھالیتے، عیدگاہ کی طرف نہ جاتے۔

(صحیح بخاری: جلداول: حدیث نمبر 916)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرمؐ عیدالفطر کے لئے اس وقت تک نہ جاتے جب تک کچھ کھا نہ لیتے جب کہ عیدالاضحیٰ میں اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک نماز نہ پڑھ لیتے۔

(جامع ترمذی: جلداول: حدیث نمبر 530)

صدقہ فطر کی ادائیگی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے صدقۃ الفطر کھجور یا جو سے ایک صاع ہر غلام، آزاد، چھوٹے اور بڑے پر واجب کیا ہے۔

(صحیح مسلم: جلداول: حدیث نمبر 2272)

صدقہ فطر سے متعلق چند اہم مسائل

1۔ صدقہ فطر ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر خود اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے ادا کرنا واجب ہے۔اگر نابالغ اولاد کے ملکیت میں مال ہو، تو ان کا صدقہ فطر انہی کے مال سے ادا کیا جائے گا۔

2۔ صدقہ فطر کا نصاب ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کے برابر قیمت ہے۔اس نصاب کی تکمیل میں نقدی، سونا، چاندی، سامانِ تجارت اور ضرورت سے زائد اشیاء کو شمار کیا جائے گا۔

3۔ بلا عذر یا عذرِ شرعی کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے والوں پر بھی صدقہ فطر واجب ہے۔

4۔ جو بچہ عید کی رات پیدا ہو، اس کی طرف سے بھی صدقہ فطر لازم ہے۔

5۔ جو بچہ عید کی رات صبح صادق سے پہلے مرگیا، اس کی طرف سے صدقہ فطر لازم نہیں ہے۔

6۔ مستحق یعنی جس پر صدقہ فطر اور قربانی واجب نہ ہو، کو صدقہ فطر دیا جاسکتا ہے۔

7۔ ایک آدمی کا صدقہ فطر ایک سے زیادہ فقیروں کو بھی دیا جاسکتا ہے۔

8۔ والدین، اولاد اور میاں بیوی ایک دوسرے کو صدقہ فطر نہیں دے سکتے۔البتہ صدقہ فطر اپنے بہن بھائی، چچا اور پھوپھی وغیرہ کو دیا جاسکتا ہے۔

9۔ صدقہ فطر گندم، کھجور یا جو میں سے کسی بھی جنس یا اس کی قیمت کی صورت میں دیا جاسکتا ہے۔البتہ جنس کے چناؤ میں اپنی مالی حیثیت اور فقراء و مساکین کی ضرورت کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔

نمازِ عید کے لیے پیدل جانا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ عید کے لئے چل کر آتے اور جس راہ سے آتے تھے اس کے علاوہ کسی دوسری راہ سے واپس ہوتے۔

(سنن ابن ماجہ: جلداول: حدیث نمبر 1300)

راستہ تبدیل کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ عیدین کی نماز کے لئے ایک راستے سے جاتے اور دوسرے سے واپس تشریف لاتے۔

(جامع ترمذی: جلداول: حدیث نمبر 529)

نمازِ عید سے پہلے نفلی نماز کی ممانعت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبیؐ نے عیدالفطر کے دن دو رکعت نماز پڑھی، نہ تو اس سے پہلے نہ اس کے بعد نماز پڑھی، پھر عورتوں کے پاس آئے اور آپؐ کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تھے، عورتوں کو آپؐ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا، تو ان عورتوں میں سے کوئی اپنی بالی اور کوئی اپنا ہار پھینکنے لگی۔

(صحیح بخاری: جلداول: حدیث نمبر 927)

عید کے دن روزہ رکھنے کا حکم

ابوعبید روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عید کے دن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھا انہوں نے بیان کیا کہ ان دونوں دنوں میں رسول اللہؐ نے روزے رکھنے سے منع فرمایا تھا ایک تو روزہ افطار کرنے کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

(صحیح بخاری: جلداول: حدیث نمبر 1915)

خواتین کا عالمی دن اور ان کے بنیادی حقوق

شفق کاظمی

8 مارچ کو دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔اس دن کو منانے کا مقصد خواتین کے بنیادی حقوق کو اُجاگر کرنا اور ان کی کاوشوں کو سراہنا ہے۔آج سے 116 سال قبل نیویارک میں کپڑے کی صنعت سے وابستہ خواتین سے مسلسل دس گھنٹے کام کروایا جاتا تھا جبکہ انہیں تنخواہ بہت کم دی جاتی تھی۔اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرنے کے لئے ان خواتین نے 8 مارچ 1907 کو احتجاج کیا ان کا مطالبہ کام کے اوقات کار میں کمی اور اُجرت میں اضافہ تھا، یہ خواتین معاشرے میں مردوں کے مساوی حقوق چاہتی تھیں۔ پولیس افسران کی طرف سے ان پر لاٹھی چارج کر کے نہ صرف تشدد کیا گیا بلکہ انہیں حراست میں بھی لے لیا گیا۔مگر جن کے ارادے مضبوط ہوں وہ کبھی ہمت نہیں ہارتے وہ راستے میں پڑے تمام پتھروں کو ہٹا کر اپنا راستہ صاف کر لیتے ہیں، بڑی سے بڑی رکاوٹیں مضبوط انسان کے ارادوں کو پسپا نہیں کر سکتی۔اس واقعے کے اگلے سال آٹھ مارچ کو خواتین نے پھر اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کی، اور یہ سلسلہ جاری رہا۔خواتین کی مسلسل جدوجہد رنگ لانے لگی بالآخر 1910 میں کوپن ہیگن میں خواتین کی پہلی عالمی کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں خواتین کے مسائل سنے گئے،اس کانفرنس میں کئی ممالک سے سو کے قریب خواتین نے شرکت کی۔اس کانفرنس میں خواتین پر ہونے والے ظلم واستحصال کی روک تھام، خواتین کے حقوق کو اُجاگر کرنے اور ان کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرنے کا عالمی دن منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ مزید برآں 1956 میں اقوامِ متحدہ نے بھی خواتین کا عالمی دن منانے کا فیصلہ کیا، جس کے بعد سے ہر سال آٹھ مارچ کو دنیا بھر میں ”خواتین کا عالمی دن“ منایا جانے لگا۔

دیکھا جائے تو موجودہ دور میں خواتین نے ہر میدان میں نمایاں کردار ادا کر کے اپنا سکہ منوایا، گھر کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ خواتین نے جس قدر پروفیشنل اور پرسنل لائف کو بیلنس کیا ہے وہ قابلِ تعریف ہے، اس میں کوئی شک نہیں ملکی معاشی اور معاشرتی کارکردگی میں خواتین اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کر رہی ہیں۔آج وزیرِ اعظم سے لے کر فائٹر پائلٹ تک، انجینئرنگ سے لے کر میڈیکل فیلڈ تک ہر میدان میں خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں خواتین کو مردوں کے مساوی حقوق حاصل ہیں، جن کے پیشِ نظر وہ آزادانہ اور خود مختیار طور پر اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں، جس کی جھلک ترقی پذیر ممالک میں بخوبی دیکھی جاسکتی ہے، بیشتر ممالک میں خواتین کو بااختیار بنانے کی کاوشیں کی جارہی ہیں، ایک رپورٹ کے مطابق مردوں کی نسبت خواتین مسائل کو زیادہ سنجیدگی سے حل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، یونیسکو کی ایک رپورٹ کے مطابق خواتین کو اگر رہنمائی دی جائے تو معاشرے میں وسائل کی تقسیم میں مساوات کے مواقع بڑھ جائیں گے۔اس کے برعکس بدقسمتی سے بیشتر ممالک میں آج بھی خواتین کو مردوں سے کمتر سمجھا جاتا ہے۔اور ان کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے کئی مسائل درپیش ہیں۔یونیسیف کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 129 ملین خواتین اسکول کی تعلیم سے محروم ہیں۔یہ ایک بہت بڑا نقصان ہے۔تاہم ان تمام مسائل کے پیشِ نظر آج بھی 8 مارچ کو دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن منانے کا مقصد وہ خواتین جنھوں نے تمام رکاوٹوں کے باوجود جدوجہد کر کے اپنا سکہ منوایا، ان کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ وہ خواتین جو آج بھی اپنے حقوق سے محروم ہیں، جو آج بھی معاشرے کے بنائے گئے اصولوں کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہیں، انہیں ہمت دینا اور ان کے حق کے لئے آواز بلند کرنا ہے۔